URDU

خطاب
گیٹس برگ میں قبرستان کے انتساب پر

سات اوپر اسی سال ہوے ہمارے بزرگوں نے اس براعظم میں ایک نئی قوم کی بنیاد ڈالی جس نے آزادی میں جنم پایا اور جس کا نظریہ یہ تھا کہ تمام انسان برابر پیدا کیے گیے ہیں۔

آج ہم ایک باھمی جنگ عظیم میں الجھے ہوے ہیں یہ پرکھنے کے لیے کہ آیا یہ قوم یا کوی اور قوم جسکی نمود اس طرح ہوی اور جس کا نظریہ یہ ہو زندہ رہ سکتی ہے یا نہیں۔

آج ہم اس جنگ کے ایک بڑے میدان کارزار میں جمع ہیں۔ آج ہم آئے ہیں کہ اس میدان کا ایک قطعہ ان جانبازوں کی آخری آرامگاہ قرار دیں جنھوں نے جانیں دیں تاکہ قوم زندہ رہے۔ ہمارا یہ عمل سراسر واجب اور موزوں ہے۔

لیکن وسیع معنوں میں ہم اس سر زمین کو نہ منتسب کر سکتے ہیں نہ مقدس بنا سکتے ہیں اور نہ محترم۔ وہ بہادر جو یہاں جان پر کھیلے۔ خواہ وہ زندہ ہوں یا شہید۔ پہلے ہی سے اس مقام کو ایسا مقدس بنا چکے ہیں کہ ہم نہ اس کی تحریم میں اضافہ کر سکتے ہیں نہ کمی۔ جو کچھ آج ہم یہاں کر رہے ہیں دنیا اسے کم دھیان دے گی اور جلد بھول جائیگی۔ لیکن جو کچھ ان بہادروں نے یہاں کیا ہے وہ دنیا کبھی نہیں بھولے گی۔ ہم جو زندہ ہیں ہمیں چاہئے کہ اس ناتمام کام کو سر انجام دینے کا تہیہ کریں جسکو یہاں لڑنے والوں نے کمال ہمت سے آگے بڑھایا۔ ہمیں لازم ہے کہ ہم اس باقی ماندہ کار عظیم کی تکمیل کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیں۔ ہم اپنے برگزیدہ شہیدوں سے اس نصب العین پر فدائیت کا درس لیں جس کے لئے انہوں نے انتہائی نذر عقیدت دے دی۔ ہم عہد کر لیں کہ مرنے والوں کی قربانی رائیگاں نہیں جائیگی۔ کہ بفضل تعالی یہ قوم آزادی میں ایک نیا جنم پائیگی اور عوام کی اپنی حکومت جو عوام ہی کی ہو اور عوام ہی کے لئے ہو۔ اس دنیا سے کبھی نابود نہ ہو سکے گی۔

ابراہام لنکن
۱۹ نومبر ۱۸۶۳ ع

ترجمہ۔ جی احمد سفیر پاکستان ۔ واشنگٹن
عزیز فاروق سفارت پاکستان۔ واشنگٹن